تیرھویں دعا

طلب حاجات کے سلسلہ میں آپ کی دعا

اَللّٰھُمَّ یَا مُنْتَھٰی مَطْلَبِ الْحَاجَاتِ وَ یَا مَنْ عِنْدَہٗ نَیْلُ الطَّلِبَاتِ وَ یَا مَنْ لَا یَبِیْعُ نِعَمَہٗ بِالْاَثْمَانِ وَ یَا مَنْ لَا یُکَدِّرُ عَطَایَاہُ بِالْاِمْتِنَانِ وَ یَا مَنْ یُسْتَغْنٰی بِہٖ وَ لَا یُسْتَغْنٰی عَنْہُ وَ یَا مَنْ یُرْغَبُ اِلَیْہِ وَ لَا یُرْغَبُ عَنْہُ وَ یَا مَنْ لَا تُفْنِیْ خَزَآئِنَہُ الْمَسَآئِلُ وَ یَا مَنْ لَا تُبَدِّلُ حِکْمَتَہُ الْوَسَآئِلُ وَ یَا مَنْ لَا تَنْقَطِعُ عَنْہُ حَوَآئِجُ الْمُحْتَاجِیْنَ وَ یَا مَنْ لَا یُعَنِّیْہِ دُعَآءُ الدَّاعِیْنَ تَمَدَّحْتَ بِالْغَنَآءِ عَنْ خَلْقِکَ وَ اَنْتَ اَھْلُ الْغِنٰی عَنْھُمْ وَ نَسَبْتَھُمْ اِلَی الْفَقْرِ وَ ھُمْ اَھْلُ الْفَقْرِ اِلَیْکَ فَمَنْ حَاوَلَ سَدَّ خَلَّتِہٖ مِنْ عِنْدِکَ وَ رَامَ صَرْفَ الْفَقْرِ عَنْ نَفْسِہٖ بِکَ فَقَدْ طَلَبَ حَاجَتَہٗ فِیْ مَظَآنِّھَا وَ اَتٰی طَلِبَتَہٗ مِنْ وَجْھِھَا وَ مَنْ تَوَجَّہَ بِحَاجَتِہٖ اِلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ اَوْ جَعَلَہٗ سَبَبَ نُجْحِھَا دُوْنَکَ فَقَدْ تَعَرَّضَ لِلْحِرْمَانِ وَ اسْتَحَقَّ مِنْ عِنْدِکَ فَوْتَ الْاِحْسَانِ اَللّٰھُمَّ وَلِیْ اِلَیْکَ حَاجَۃٌ قَدْ قَصَّرَ عَنْھَا جُھْدِیْ وَ تَقَطَّعَتْ دُوْنَھَا حِیَلِیْ وَ سَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ رَفْعَھَا اِلٰی مَنْ یَرْفَعُ حَوَآئِجَہٗ اِلَیْکَ وَ لَا یَسْتَغْنِیْ فِیْ طَلِبَاتِہٖ عَنْکَ وَ ھِیَ زَلَّۃٌ مِّنْ زَلَلِ الْخَاطِئِیْنَ وَ عَثْرَۃٌ مِّنْ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِیْنَ ثُمَّ انْتَبَھْتُ بِتَذْکِیْرِکَ لِیْ مِنْ غَفْلَتِیْ وَ نَھَضْتُ بِتَوْفِیْقِکَ مِنْ زَلَّتِیْ وَ رَجَعْتُ وَ نَکَصْتُ بِتَسْدِیْدِکَ عَنْ عَثْرَتِیْ وَ قُلْتُ سُبْحَانَ رَبِّیْ کَیْفَ یَسْئَلُ مُحْتَاجٌ مُحْتَاجًا وَ اَنّٰی یَرْغَبُ مُعْدِمٌ اِلٰی مُعْدِمٍ فَقَصَدْتُکَ یَا اِلٰھِیْ بِالرَّغْبَۃِ وَ اَوْفَدْتُ عَلَیْکَ رَجَآئِیْ بِالثِّقَۃِ بِکَ وَ عَلِمْتُ اَنَّ کَثِیْرَ مَا اَسْئَلُکَ یَسِیْرٌ فِیْ وُجْدِکَ وَ اَنَّ خَطِیْرَ مَا اَسْتَوْھِبُکَ حَقِیْرٌ فِیْ وُسْعِکَ وَ اَنَّ کَرَمَکَ لَا یَضِیْقُ عَنْ سُوَالِ اَحَدٍ وَ اَنَّ یَدَکَ بِالْعَطَایَا اَعْلٰی مِنْ کُلِّ یَدٍ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ احْمِلْنِیْ بِکَرَمِکَ عَلَی التَّفَضُّلِ وَ لَا تَحْمِلْنِیْ بِعَدْلِکَ عَلَی الْاِسْتِحْقَاقِ فَمَا اَنَا بِاَوَّلِ رَاغِبٍ رَغِبَ اِلَیْکَ فَاَعْطَیْتَہٗ وَ ھُوَ یَسْتَحِقُّ الْمَنْعَ وَ لَا بِاَوَّلِ سَآئِلٍ سَاَلَکَ فَاَفْضَلْتَ عَلَیْہِ وَ ھُوَ یَسْتَوْجِبُ الْحِرْمَانَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَ کُنْ لِدُعَآئِیْ مُجِیْبًا وَ مِنْ نِدَآئِیْ قَرِیْبًا وَ لِتَضَرُّعِیْ رَاحِمًا وَ لِصَوْتِیْ سَامِعًا وَ لَا تَقْطَعْ رَجَآئِیْ عَنْکَ وَ لَا تَبُتَّ سَبَبِیْ مِنْکَ وَ لَا تُوَجِّھْنِیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ وَ غَیْرِھَا اِلٰی سِوَاکَ وَ تَوَلَّنِیْ بِنُجْحِ طَلِبَتِیْ وَ قَضَآءِ حَاجَتِیْ وَ نَیْلِ سُؤْلِیْ قَبْلَ زَوَالِیْ عَنْ مَوْقِفِیْ ھٰذَا بِتَیْسِیْرِکَ الْعَسِیْرَ وَ حُسْنِ تَقْدِیْرِکَ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً نَامِیَۃً لَا انْقِطَاعَ لِاَبَدِھَا وَ لَا مُنْتَھٰی لِاَمَدِھَا وَ اجْعَلْ ذٰلِکَ عَوْنًا لِیْ وَ سَبَبًا لِنَجَاحِ طَلِبَتِیْ اِنَّکَ وَاسِعٌ کَرِیْمٌ وَ مِنْ حَاجَتِیْ یَا رَبِّ کَذَا وَ کَذَا

فَضْلُکَ اٰنَسَنِیْ وَ اِحْسَانُکَ دَلَّنِیْ فَاَسْئَلُکَ بِکَ وَ بِمُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ صَلَوَاتُکَ عَلَیْھِمْ اَنْ لَا تَرُدَّنِیْ خَآئِبًا.

ا۔ اے معبود! اے وہ جو طلب حاجات کی منزل منتہا ہے۔ اے وہ جس کے یہاں مرادوں تک رسائی ہوتی ہے۔ اے وہ جو اپنی نعمتیں قیمتوں کے عوض فروخت نہیں کرتا اور نہ اپنے عطیوں کو احسان جتا کر مکدر کرتا ہے۔ اے وہ جس کے ذریعہ بے نیازی حاصل ہوتی ہے اور جس سے بے نیاز نہیں رہا جا سکتا۔ اے وہ جس کی خواہش و رغبت کی جاتی ہے اور جس سے منہ موڑا نہیں جاسکتا۔ اے وہ جس کے خزانے طلب و سوال سے ختم نہیں ہوتے اور جس کی حکمت و مصلحت کو وسائل و اسباب کے ذریعہ تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ اے وہ جس سے حاجت مندوں کا رشتہ احتیاج قطع نہیں ہوتا اور جسے پکارنے والوں کی صدا خستہ و ملول نہیں کرتی۔ تو نے خلق سے بے نیاز ہونے کی صفت کا مظاہرہ کیا ہے اور تو یقیناً ان سے بے نیاز ہے اور تو نے ان کی طرف فقر و احتیاج کی نسبت دی ہے اور وہ بیشک تیرے محتاج ہیں۔ لہذا جس نے اپنے افلاس کے

رفع کرنے کے لئے تیرا ارادہ کیا اور اپنی احتیاج کے دور کرنے کے لئے تیرا قصد کیا اس نے اپنی حاجت کو اس کے محل و مقام سے طلب کیا اور اپنے مقصد تک پہنچنے کا صحیح راستہ اختیار کیا اور جو اپنی حاجت کو لے کر مخلوقات میں سے کسی ایک طرف متوجہ ہوا یا تیرے علاوہ دوسرے کو اپنی حاجت برآری کا ذریعہ قرار دیا وہ حرماں نصیبی سے دوچار اور تیرے احسان سے محرومی کا سزا وار ہوا۔

۲۔ بارالٰہا! میری تجھ سے ایک حاجت ہے جسے پورا کرنے سے میری طاقت جواب دے چکی ہے اور میری تدبیر و چارہ جوئی بھی ناکام ہوکر رہ گئی ہے اور میرے نفس نے مجھے یہ بات خوش نما صورت میں دکھائی کہ میں اپنی حاجت کو اس کے سامنے پیش کروں جو خود اپنی حاجتیں تیرے سامنے پیش کرتا ہے اور اپنے مقاصد میں تجھ سے بے نیاز نہیں ہے۔ یہ سراسر خطا کاروں کی خطاؤں میں سے ایک خطا اور گنہگاروں کی لغزشوں میں سے ایک لغزش تھی۔ لیکن تیرے یاد دلانے سے میں اپنی غفلت سے ہوشیار ہوا اور تیری توفیق نے سہارا دیا تو ٹھوکر کھانے سے سنبھل گیا اور تیری رہنمائی کی بدولت اس غلط اقدام سے باز آیا اور واپس پلٹ آیا اور میں نے کہا واہ سبحان اللہ! کس طرح ایک محتاج دوسرے محتاج سے سوال کرسکتا ہے اور کہاں ایک نادار دوسرے نادار سے رجوع کرسکتا ہے (جب یہ حقیقت واضح ہوگئی) تو میں نے اے میرے معبود! پوری رغبت کے ساتھ تیرا ارادہ کیا اور تجھ پر بھروسا کرتے ہوئے اپنی امیدیں تیرے پاس لایا ہوں اور میں نے اس امر کو بخوبی جان لیا ہے کہ میری کثیر حاجتیں تیری تونگری کے آگے کم اور میری عظیم خواہشیں تیری وسعت رحمت کے سامنے ہیچ ہیں۔ تیرے دامن کرم کی وسعت کسی کے سوال کرنے سے تنگ نہیں ہوتی اور تیرا دست کرم عطا و بخشش میں ہر ہاتھ سے بلند ہے۔

۳۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اپنے کرم سے میرے ساتھ تفضّل و احسان کی روش اختیار کر اور اپنے عدل سے کام لیتے ہوئے میرے استحقاق کی رو سے فیصلہ نہ کر، کیونکہ میں پہلا وہ حاجت مند نہیں ہوں جو تیری طرف متوجہ ہوا اور تو نے اسے عطا کیا ہو حالانکہ وہ رد کئے جانے کا مستحق ہو اور پہلا وہ سائل نہیں ہوں جس نے تجھ سے مانگا ہو اور تو نے اس پر اپنا فضل کیا ہو حالانکہ وہ محروم کئے جانے کے قابل ہو۔

۴۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میری دعا کا قبول کرنے والا، میری پکار پر التفات فرمانے والا، میری عجز و زاری پر رحم کرنے والا اور میری آواز کا سننے والا ثابت ہو اور میری امید جو تجھ سے وابستہ ہے، اسے نہ توڑ اور میرا وسیلہ اپنے سے قطع نہ کر اور مجھے اس مقصد اور دوسرے مقاصد میں اپنے سوا دوسرے کی طرف متوجہ نہ ہونے دے اور اس مقام سے الگ ہونے سے پہلے میری مشکل کشائی اور تمام معاملات میں حسن تقدیر کی کارفرمائی سے میرے مقصد کے برلانے، میری حاجت کے روا کرنے اور میرے سوال کے پورا کرنے کا خود ذمہ لے۔

۵۔ اور محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما، ایسی رحمت جو دائمی اور روز افزوں ہو، جس کا زمانہ غیر مختتم اور جس کی مدت بے پایاں ہو اور اسے میرے لئے معین اور مقصد برآری کا ذریعہ قرار دے۔ بیشک تو وسیع رحمت اور جود و کرم کی صفت کا مالک ہے۔ اے میرے پروردگار! میری کچھ حاجتیں یہ ہیں (اس مقام پر اپنی حاجتیں بیان کرو۔ پھر سجدہ کرو اور سجدہ کی حالت میں یہ کہو) تیرے فضل و کرم نے میری دل جمعی اور تیرے احسان نے رہنمائی کی، اس وجہ سے میں تجھ سے تیرے ہی وسیلہ سے اور محمد و آل محمد علیہم الصلوٰۃ والسّلام کے ذریعہ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے (اپنے در سے) ناکام و نامراد نہ پھیر۔

urdu.duas.org